

کوئی حسین سا دنیا میں دوسرا تو نہیں

کوئی حسین سا دنیا میں دوسرا تو نہیں
 کیسی کا راہے خدا میں یونہ گھر لٹا تو نہیں
 یہ میرے دل کا ہے ٹکڑا یہ ہے جگر گوشاہ
 کسی کو اور محمد نے یونہ کہا تو نہیں
 خدا کی مرنی پہ تیار سر کٹانے کو
 اٹھائی لاش بہتر مگر تھکا تو نہیں
 پسر کو بھائی کو انصار اور یاور کو
 جو مرتے دیکھے کسی کا یونہ حوصلہ تو نہیں
 سلام آخری پھر پڑھ کے نکلے مقتل میں
 تھے مطمئن کے میرا گھر ابھی جلا تو نہیں
 اٹھو حسین گھڑی آگنی قیامہ کی
 سیوے سجدہ کوئی کام اب رہا تو نہیں

دُعاء کو ہلتے رہے لب چلی جو بوٹھی چھوڑی
مگر حسین کا سجدے سے سر اٹھا تو نہیں

حسین مر گئے اب خیمے سب جلا ڈالو

کہا یہ شمر نے باقی کوئی بچا تو نہیں

مگر ہے باقی لوٹے گھر میں اک فقط سجّاد

بجھانے ائے تھے جو نور وہ بجھا تو نہیں

بُرہان دین کے چہرے پہ دیکھو نورِ حسین

رہے یہ باقی کوئی اور اب دُعاء تو نہیں

ٹلی ہے مشکلیں جب بھی کہا بُرہان الہدیٰ

سوا تیرے کوئی **عابد** کا اسرا تو نہیں

